دیکھ سکتا ہے کہ معاملات کا فیصلہ سپر پاورز کی بصیرت کے مطابق بلا روک ٹوک کیا جا رہا ہے جینوا معاہدے کے برعکس کابل کی نئی حکومت کو سودے بازی کا حربہ بنایا جا رہا ہے۔ جب تک یہ حکومت روس، امریکہ، بھارت کے تصور میں ڈھل نہیں جاتی، روسی فوجوں کا انخلاء نہیں ہوگا۔ المیہ تو یہ ہے کہ پاکستان اور اسلامی خطوں کے بنیادی مفادات کو ذاتی انتقام کی بھینٹ چڑھایا جا رہا ہے اور یہی سبب ہے کہ وار سٹوف اور مجاہدین کے درمیان ہونے والی گفت و شنید بند ہو کر رہ گئی ہے۔

مرسلہ: محمد افضل خان
تاجپوالہ / شجاع آباد

صحابہ رضی اللہ عنہم قرآن کی نظر میں

صحابہ جس مقدس جماعت کا نام ہے وہ امت کے عام افراد کی طرح نہیں ہیں بلکہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور امت کے درمیان ایک مقدس واسطہ ہونے کی حیثیت سے ایک خاص مقام و مرتبہ کے مالک ہیں اور عام امت سے امتیاز رکھتے ہیں۔ انہیں یہ امتیاز اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے عطا ہوا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ جل شانہ نے مقام صحابہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

اور جو مہاجرین اور انصار ایمان لانے میں سب سے سابق اور مقدم ہیں، اور بقیہ امت میں جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں۔ اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اللہ سے راضی ہوئے۔ اللہ نے ان سب کے لئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اس آیت میں صحابہ کرام کے دو طبقے بیان کئے گئے ہیں ایک سابقین اولین کا اور دوسرا بعد میں آنے والوں کا اور دونوں طبقوں کے متعلق یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ اللہ ان سے راضی ہے۔ وہ اللہ سے راضی ہیں ان سب کے لئے جنت کا مقام ہے۔ (بقیہ صـ۳۳)

آغا غیاث الرحمٰن انجم

زبان میری ہے بات ان کی

• "میں نے کب کہا ہے کہ گولی کھا کر ہی اپوزیشن کی قیادت چھوڑ دوں گا"۔ (غلام حیدر وائیں)

یہ کام تو نان کباب کھا کر بھی کیا جا سکتا ہے۔

• "سابق صوبائی وزیر کی بیٹی پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئیں"۔ (ایک خبر)

بڑی سمجھ دار بیٹی معلوم ہوتی ہیں۔

• لاہور میں پانچ جماعتوں کے سربراہوں کا اہم اجلاس (ایک خبر)

گلشن کا خدا حافظ

• "سالانہ ڈیڑھ ارب روپے کی بجلی چوری کی جاتی ہے"۔ (بجلی کے وفاقی وزیر)

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔

• "مستحکم حکومت کے لئے دس بار الیکشن کرانے پڑیں تو کرانے چاہئیں"۔ (غوث بخش بزنجو)

آخر کرکٹ میچ بھی تو بار بار ہوتے ہیں۔

• "لائبریریوں کا جال بچھانے کے لئے ناشر حکومت سے تعاون کریں"۔ (پنجاب کے وزیر تعلیم)

براہِ کرم! صرف لائبریریاں بنائیں۔ جال نہ بچھائیں۔

• "چمچہ گیری نہیں چلے گی"۔ (بے نظیر بھٹو کی گڑھی خدا بخش آمد پر عوام کے نعرے)

اب کڑچھا گیری چلے گی۔

• "جنرل ضیاء نے ہمیں زندگی میں اتنا تنگ نہیں کیا جتنا مرنے کے بعد کر رہے ہیں"۔

(پروفیسر این۔ڈی۔خان۔ پیپلز پارٹی)

اسی پر تھا گماں حسرتؔ تجھے ترکِ محبت کا
تجھے تو اب وہ پہلے سے بھی بڑھ کر یاد آتے ہیں

- "پیپلز پارٹی کے اقتدار سے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ آسودگی آگئی ہے۔" (پروفیسر این ڈی خان پیپلز پارٹی)

بہت اچھا کیا۔ جو لوگوں کی غلط فہمی دور کردی۔

- "قحبہ خانے، منشیات اور جوئے کے اڈے پولیس کی سرپرستی میں چل رہے ہیں۔" (ایک سرسری سروے)

تو پھر کیا اڈے جواریوں کی سرپرستی میں چلنے چاہئیں؟

- "ہم کسی سودے بازی پر یقین نہیں رکھتے۔" (شاہ احمد نورانی)

کیونکہ عام انتخابات میں ہمارے سودے کا جو حشر ہوا ہے، اس کی وجہ سے ہمارا یقین ہی ختم ہوگیا ہے۔

- "اسلام آباد میں ایک پولیس افسر نے ایک نوجوان عورت کو اغوا کر لیا۔ اور گھر سے سامان بھی اُٹھا لیا۔" (ایک خبر)

؎ سُونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو! جاگتے رہنا چوروں کی رکھوالی ہے

- "پنجاب میں رہنے والے مہاجر بوریا بستر گول رکھیں" (پنجابی پختون اتحاد کے غلام سرور اعوان)

انڈیا سے بوریا بستر گول کیا ــــ کشمیر سے کیا ــــ بنگلہ دیش سے کیا۔ اب آپ بھی کہتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ بوریا بستر کہیں لگانے بھی دیں گے، یا گول ہی کراتے رہیں گے؟

- "تمہاری گردن پر تلوار چلانے کا عمل شروع ہوگیا ہے۔" (پنجابی پختون اتحاد کے غلام سرور اعوان)

تلوار نہیں ــــ تیر کہیئے۔

- "یہ اچانک مہنگائی کیسے ہوگئی؟" (ایک سوال)

عوامی دورِ حکومت کی برکت سے۔

- "یہاں کافی عرصہ سے کھدائی ہوئی ہے۔ لیکن تا حال سڑک تعمیر نہیں کی جا رہی۔" (چوک برف خانہ لاہور کے لوگوں کا احتجاج)

احتجاج کی ضرورت نہیں۔ آئندہ الیکشن کے موقع پر یہ سڑک ضرور تعمیر ہو جائے گی۔

- "بیوروکریسی حکومت سے مکمل تعاون کرے۔" (وزیرِ اعظم پاکستان)

ورنہ حکومت خود اس سے تعاون کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔

- "ہم جا رہے ہیں۔" (روسی فوج کے جنرل افغانستان میجر جنرل ولادن کوکولوف)

خدا کے لئے پھر نہ آنا۔

- "فضائی کمپنیوں کے کرایوں میں اضافہ" (ایک عنوان)

نئے سال کا تحفہ ہے۔

- رکن قومی اسمبلی بیگم عابدہ حسین نے مقامی ریس کلب میں گھڑ دوڑ کا نظارہ کیا۔ (لاہور کی ایک خبر)

غریب قوم کے نمائندوں کے لئے یہ غریب پرور تفریح ہی مناسب ہے۔

- "جہیز نہ لینے والے لڑکوں کی شادی میں شرکت کروں گا۔" (الطاف حسین مہاجر قومی موومنٹ)

لڑکوں کو کنوارہ ہی رکھنے کا ارادہ ہے کیا؟

- "پیپلز پارٹی کے ارکانِ پنجاب اسمبلی وزیروں سے کوئی کام نہیں کروائیں گے۔" (قائد حزبِ اختلاف پنجاب اسمبلی)

یہ اپنے کام اوپر سے کروا لیا کریں گے۔

- "صدر ضیاء الحق اور اُن کے ساتھیوں کی حادثاتی موت پر دُعائے مغفرت کی تحریک پر حزبِ اقتدار نے زور نہیں دیا۔" (پنجاب اسمبلی کی ایک خبر)

ع کون ہمارے درد کو سمجھا کس نے غم میں ساتھ دیا
کہنے کو تو ساتھ ہمارے تم کیا ایک زمانہ تھا

- "واسا کا جعلی انسپکٹر ظاہر کر کے رشوت طلب کرنے والا گرفتار" (ایک خبر)

بہت اچھا ہوا۔ کیونکہ جعلی انسپکٹر کو رشوت لینے کا کوئی حق نہیں۔

- "اسلامی اتحاد ٹوٹنے کی افواہوں پر دھیان نہ دیں۔" (میاں نواز شریف)

اس کے ٹوٹنے کی اطلاع ہم خود آپ کو دیں گے۔

- وزیراعظم پاکستان کی ٹیلیفون پر گفتگو کے دوران لائن میں خلل۔ (ایک خبر)

کوئی بات نہیں۔ رفتہ رفتہ وزیراعظم اس خلل کی عادی ہو جائیں گی۔

- "ظلم بیوروکریسی کرتی ہے، بدنام پنجاب ہو جاتا ہے۔" (الطاف حسین مہاجر قومی موومنٹ)

اور فائدہ آپ اُٹھا جاتے ہیں۔

- "جوانی میں سب مڑ مڑ کر دیکھتے تھے۔ مگر بڑھاپے میں کوئی نہیں پوچھتا۔" (انتقال سے پہلے اچھا پہلوان کا انٹرویو)